نیکیوں میں وہ معیار حاصل کریں جو دس شرائط بیعت میں بیان ہوئے ہیں

شرک، جھوٹ، زنا، فسق وفجور اور رسم ورواج کی پیروی سے بچیں نیز نماز، استغفار اور درود پڑھنے کا التزام کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 2 جنوری 2015ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 2 جنوری 2015ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ حسب معمول ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا گیا۔ حضور انور نے خطبہ جمعہ میں نئے سال کے آغاز پر تمام احمدیوں کو نئے سال کی مبارکباد دی اور فرمایا کہ ایسے موقعوں پر ہمیں گزشتہ سال کا جائزہ لینا چاہئے کہ کیا ہم نے جو عہد کیا تھا اس کے مطابق زندگی گزاری ہے یا نہیں اور جو کمی اور کمزوری رہ گئی ہے اس کو نئے سال میں دور کرنے کے لئے جائزے لینے چاہئیں۔ ہمارے ذمہ نیکیاں بجالانے کا کام ہے دیکھنا چاہئے کہ ہم نے اس کے لئے اتنی محنت کی ہے جس سے حق ادا ہو سکے۔ اور پھر نیکیوں میں بھی وہ معیار حاصل کرنا چاہئے جو حضرت مسیح موعود نے خواہش اور توقع رکھی ہے۔ ہم میں سے ہر ایک کم از کم ایک مرتبہ سال میں عالمی بیعت کے موقع پر یہ عہد ضرور کرتا ہے کہ ہم حضرت مسیح موعود کے بیان فرمودہ معیاروں کو حاصل کرنے کی کوشش کریں گے۔ ان معیاروں کو حاصل کرنے کیلئے شرائط بیعت سامنے رکھنا ضروری ہے۔ صرف مان لینا کافی نہیں بلکہ نیکیوں کی گہرائی میں جا کر ان پر عمل کرنا چاہئے اور برائیوں سے اس طرح بچنا چاہئے جس طرح ایک انسان درندے سے خوفزدہ ہو کر بچنے کی کوشش کرتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ شرائط بیعت تو دس ہیں لیکن ان میں تیس قسم کے احکامات کا بیان ہے۔ نمبر ایک شرک سے بچنا چاہئے۔ بت صرف سونے چاندی کے نہیں ہوتے۔ بعض دفعہ قول، فعل اور تدبیر کو بھی بت بنالیا جاتا ہے۔ پھر جھوٹ سے بچنا چاہئے۔ جھوٹ پر بھروسہ کرنے والا خدا پر بھروسہ چھوڑ دیتا ہے۔ زندگی کے ہر معاملہ میں جھوٹ سے بچیں۔ تیسرا حکم ہے زنا سے بچو۔ یعنی ان تراکیب اور حیلوں سے بھی بچو جو زنا کے قریب لے جاتی ہیں۔ یہ پاکیزگی کی علامت ہے۔ چوتھے یہ کہ بدنظری سے بچو۔ جو آنکھ حرام کردہ اشیاء کو نہیں دیکھتی اس آنکھ پر جہنم کی آگ حرام ہے۔ پانچواں حکم یہ کہ فسق وفجور سے بچے۔ خدا کے احکامات سے باہر جانا اور گالی گلوچ فسق ہے۔ چھٹی بات یہ ہے کہ ظلم کرنے سے بچے۔ یعنی کسی کا حق نہ مارے۔ ساتویں نمبر پر خیانت سے بچنے کا ارشاد ہے۔ جو خیانت کرتا ہے اس سے بھی خیانت کا سلوک نہ کرو۔ آٹھویں یہ کہ ہر قسم کے فساد، دنگا اور لڑائی سے پرہیز کرے۔ پھر نواں حکم یہ فرمایا کہ بغاوت کے طریقوں سے بچے۔ نظام جماعت یا حکومت کے خلاف کوئی ایسا کام یا ایسی بات نہ کہے جس سے قانون شکنی ہوتی ہو۔ دسواں حکم یہ دیا کہ نفسانی جوشوں سے مغلوب نہیں ہوگا بلکہ خدا کے حکم کو مانے گا۔ گیارہویں بات یہ کہ پانچ وقت نماز کو تمام شرائط کے ساتھ ادا کرے گا اور نماز تہجد کے التزام کی بھی کوشش کرے گا۔ تا کہ دعاؤں کا موقع ملتا رہے۔ بارہویں بات یہ کہ آنحضرت ﷺ پہ درود بھیجتا رہے گا۔ تیرھواں حکم یہ ہے کہ استغفار پر مداومت اختیار کرے گا۔ چودھواں یہ کہ خدا تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کرتا رہے گا۔ اسی طرح ان انسانوں کا بھی شکر گزار ہوگا جو احسان کرتے ہیں۔ پندرھویں نمبر پر بتایا کہ اللہ تعالیٰ کی حمد کرتا رہے گا۔ سولھواں یہ کہ مخلوق خدا کو کوئی تکلیف نہ پہنچائے گا۔ سترھواں حکم یہ دیا کہ عفو کا سلوک کرے گا۔ بغض وعناد نہ رکھے اگر اصلاح کی غرض ہو تو بات حکام تک پہنچاوے۔ اٹھارہویں نمبر پر فرمایا کہ ہر حالت میں خدا تعالیٰ کا فرمانبردار رہے گا۔ انیسواں حکم یہ ہے کہ رسم ورواج کے پیچھے نہ چلے گا۔ بیسواں ارشاد یہ ہے کہ ہوا وہوس کے پیچھے نہ چلے گا فرمایا جو خواہش کو خدا کی خاطر چھوڑتا ہے جنت میں اس کو ایک مقام ملتا ہے۔ اکیسویں بات یہ بیان کی کہ قرآن کریم کی حکومت کو بکلی تسلیم کرے گا اور اس کے ہر حکم کو مانے گا۔ بائیسواں حکم یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اور رسول کریم ﷺ کے ہر فرمان کو مشعل راہ بنائے گا۔ پھر تیئسویں نمبر پر فرمایا کہ تکبر ونخوت کو چھوڑ دے گا۔ کیونکہ تکبر خدا کی نظر میں سخت مکروہ ہے۔ چوبیسواں ارشاد یہ ہے کہ فروتنی، عاجزی اور انکساری کو اختیار کرے گا۔ پچیسویں ہدایت یہ دی ہے کہ خوش خلقی کو اپنا شیوہ بنائے گا۔ چھبیسواں طریقہ نیکی کا یہ بتایا گیا ہے کہ حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کرے گا۔ ستائیسویں نمبر پر یہ فرمایا کہ دین حق کی عزت وہمدردی کو اپنی جان، مال اور عزت سے زیادہ سمجھے گا۔ اٹھائیسواں حکم یہ ہے کہ اللہ کی خاطر اللہ کی مخلوق سے ہمدردی کرے گا۔ انتیسویں ہدایت یہ دی گئی ہے کہ خداداد استعدادوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچاتا رہے گا اور تیسواں یہ عہد لیا جاتا ہے کہ حضرت مسیح موعود سے اطاعت کا ایسا تعلق قائم کرے گا جو دنیا کے کسی اور رشتہ میں نظر نہ آتا ہو۔ فرمایا اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے عہدوں کو پورا کرنے والا بنائے اور اس تعلیم کو اپنا دستور العمل بنانے کی توفیق بخشے اور گزشتہ سال کی کمزوریوں پر صرف نظر کرتے ہوئے آئندہ نیکیوں کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

آخر پر حضور انور نے مکرم لقمان شہزاد صاحب آف بھڑی شاہ رحمٰن ضلع گوجرانوالہ کی شہادت اور مکرمہ شہزادی سلطان عوس صاحبہ آف مقدونیہ کی وفات پر ان کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھانے کا اعلان فرمایا۔